دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Md farooq
Serial No : 27560
Regular
Address : Saudia.Jeddah
Date : 1/1/2016
Subject : Maslla
Contact No :
Writer : 0 عبد الرشید
Email :

agr Gandum ugany k taime 2000 Rps ki 1 bory k advanc Pesy dy dey jayn. or Gandum ki Kataii k waqt apni Gandum jamma ki jay .us waqt chahy Gandum ki Qeemt 2500..ki ho ya 1800 .to kia yh Bsnic krna Sood. men shamil hota hai. ya nhi. plz urdu men lekh k bhejyyn

ترجمہ سوال :

اگر گندم اگنے کے وقت 2ہزار روپے کی ایک بوری کے پیسے ایڈوانس میں دے دیے جائیں اور گندم کی کٹائی کے وقت اپنی گندم جمع کی جائے، اس وقت چاہے گندم کی قیمت 2500 کی ہو یا 1800 تو کیا یہ معاملہ کرنا سود کے زمرے میں آتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ معاملہ سود کے زمرے میں نہیں آتا بلکہ یہ بیع سلم کا معاملہ ہے جو کہ شرعاً جائز اور درست ہے بشرطیکہ بیع کے وقت گندم کی جنس، نوع، صفت، مقدار، وزن، مدت، مقدار رأس المال بوقت متعین کر لئے جائیں۔

فی الهداية: قال ولا يصح السلم عند ابي حنيفةؒ الا بسبع شرائط جنس معلوم كقولنا حنطة او شعير ونوع معلوم كقولنا سقية او بخسية وصفة معلومة كقولنا جيد او ردي ومقدار معلوم كقولنا كذا كيلا بمكيال معروف وكذا وزنا واجل معلوم ومعرفة مقدار رأس المال الخ (ج ۳ ص ۹۵) - والله اعلم

عبد الرشید عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۷/۶/۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاذ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۷/۶/۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الآخرہ ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء
۲۷۵۶۰
۱۴۳۷/۶/۱۱

نائب رئیس

رئیس

21/3/16